بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

3226

سورہ التکویر ٨١

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا
الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ وَاِذَا
الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ
لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ
بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝٢٥ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝٢٨ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ تکویر مکیہ ہے اس میں انتیس آیتیں ایک رکوع ہے

جب کہ سورج ڈھندلا جائے ۝١ اور جب کہ ستارے دھندلے ہو جائیں ۝٢ اور جب کہ پہاڑ اڑتے پھریں ۝٣
اور جب کہ گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں ۝٤ اور جب کہ جنگلی جانوروں میں زلزل پڑے ۝٥ اور جب کہ دریاؤں
میں جوش ہو ۝٦ اور جب کہ جانوروں کے جوڑے لگائے جائیں ۝٧ کہ کس گناہ پر ماری گئی تھی ۝٩ اور جب کہ نامہ
اعمال کھولے جائیں ۝١٠ اور جب کہ آسمان کا چھلکا اتار لیا جائے ۝١١ اور جب کہ دوزخ دہکائی جائے ۝١٢ اور
جب کہ بہشت پاس لائی جائے ۝١٣ ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا تھا ۝١٤ سو میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی
جو چلتے چلتے پیچھے ہٹ جاتے ۝١٥ غائب ہو جاتے ہیں ۝١٦ اور قسم ہے ڈھلتی رات کی ۝١٧ اور صبح کی جب روشن ہو ۝١٨ کہ یہ قرآن
ایک معزز رسول کا لایا ہوا ہے ۝١٩ جو بڑی قوت والا عرش والے کے پاس رتبہ رکھتا ہے ۝٢٠ * اور تمہارا پیغمبر دیوانہ
نہیں ہے ۝٢٢ اور البتہ افق پر اس کو مطلع صاف میں دیکھ بھی لیا ہے ۝٢٣ اور وہ غیب کی بات پر بخل کرنے والا
اور یہ قرآن شیطان مردود کا کلام نہیں ۝٢٥ پھر تم کہاں چلے جا رہے ہو ۝٢٦ یہ تو جہان بھر کے لئے نصیحت ہے

(حاشیہ) ** جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے ۝٢٨ اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ۝٢٩

(حاشیہ) اور جب کہ زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے ۝٨

(حاشیہ) * سردار وہاں کا امین ہے ۝٢١

(حاشیہ) نہیں ۝٢٤

۱۔ وقوعِ قیامت کے وقت ہولناک تغیرات رونما ہوں گے۔ اس روز آفتاب کی نور افشانی کرنے والی کرنیں اس کے اردگرد لپیٹ دی جائیں گی۔ یعنی جب یہ منبعِ نور، بے نور ہو جائے گا تو اس وقت جو اندھیرا پھیلے گا اس کا تصور ہی ہوش ربا ہے۔

۲۔ ستارے تیزی سے ٹوٹ ٹوٹ کر بکھر جائیں گے۔ وہ کشش کا قانون جو ہر ایک ستارہ کو اپنے اپنے مداروں میں روکے ہوئے ہے وہ قانون منسوخ کر دیا جائے گا۔ انکدرت کا معنی ہے بے نور ہونا یعنی ستاروں کی چمک ختم ہو جائے گی۔

۳۔ اسی طرح کشش ثقل بھی فنا ہو جائے گی۔ پہاڑوں کا وزن باقی نہ رہے گا ہوا کے معمولی جھونکے دھنکی روئی کے گالوں کی طرح فضا میں اڑائے پھریں گے۔ انجام کار ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا۔

۴۔ "عشار" اس گابھن اونٹنی کو کہتے ہیں جس کو دسواں مہینہ ہو اور جلد بچہ دینے کو ہو شیر دار ہونے والی ہو۔ جس کے حمل کو دس ماہ گزر چکے وہ متاع گراں بہا شمار ہوتی ہے قیامت کے روز ایسی بدحواسی ہوگی کہ اس کا بھی کوئی پرسان حال نہ ہوگا

۵۔ صرف انسان ہی نہیں بلکہ جنگلی جانور بھی بدحواسی میں شہروں میں آگھسیں گے۔

۶۔ سمندروں میں اس روز پانی لہریں نہیں بلکہ آگ کے شعلے اٹھ رہے ہوں گے۔

۷۔ اعمال و اخلاق کے مطابق انسانوں کی گروہ بندی کر دی جائے گی مقربین کا ایک گروہ ہوگا۔ اصحاب یمین ایک پرچم تلے اکٹھے ہوں گے۔ اور اصحاب شمال کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا* قیامت کے دن روحوں کو پھر جسموں کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔ (بقول عکرمہ/ قرطبی)

۸۔ عہد جاہلیت میں کئی قبیح اور سنگدلانہ رسمیں رائج تھیں جنہیں وہ بڑے شرح صدر کے ساتھ انجام دیا کرتے تھے۔ انہی میں سے ایک رسم یہ بھی تھی کہ وہ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے اس پر غمزدہ یا پشیمان ہونے کی بجائے فخر و مباہات کا اظہار کیا کرتے تھے* فرمایا کہ اس بچی سے پوچھا جائے گا۔ کیوں کہ یہ بات جس نے اس بے گناہ بچی پر اس نے ظلم کیا ہے کہ قہار خداوندی میں اس قابل ہی نہیں کہ اس کو خطاب کیا جائے اسے منہ لگایا جائے

۹۔ "کہ وہ کس گناہ کے باعث ماری گئی"

۱۰۔ "اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے"

۱۱۔ "آسمان کی کھال ادھیڑ لی جائے گی" آج انسان چرغ نیلوفری کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتا ہے تو اس کے جاہ و جلال کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے لیکن جب اس روز اس کی کھال اتار لی جائے گی تو جاہ و جلال سب ختم ہو جائے گا اور اس کے چھپے ہوئے سے دہشت ہونے لگے گی۔

(ضیاء القرآن)

3228

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے لئے جہنم کو سخت بھڑکایا جائے گا۔

۱۳۔ جنت متقین کے قریب کر دی جائے گی۔

۱۴۔ ہر نفس نے اچھا یا برا جو بھی عمل کیا ہے اسے جان لے گا۔

۱۵۔ ہم نے تم پر قیامت کے بارے میں آیات کو نازل فرمایا تو جان لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، کوئی جھوٹا کلام نہیں۔

* خنس سے مراد وہ تمام ستارے ہیں جو رات کے وقت ظاہر ہوتے ہیں اور دن کے وقت چھپ جاتے ہیں

۱۶۔ "جو اپنے فلک میں چلتے رہتے ہیں۔" یہاں کنس سے مراد غروب ہونے کے وقت چھپ جانا ہے یا جب انھیں ناپید کر دیا جائے گا اس وقت ان کا چھپ جانا ہے۔

۱۷۔ "اور رات کی جب وہ رخصت ہونے لگے" جب تاریکی کے ساتھ رات آگئی اور یہ بھی معنی کیا ہے کہ جب رات پلٹ گئی (حسن بصریؒ) یہ امام رازی سے ہے

۱۸۔ "اور صبح کی جب وہ سانس لے" اس کے پہلے حصہ کا آغاز ہوا۔ ایک قول یہ کہ اس کی روشنی طویل ہو گئی بلند

۱۹۔ یہ ایک معزز قاصد کا "لایا ہوا" قول ہے۔ مراد قرآن حکیم ہے۔ یہ حضورؐ کی طرف سے بنایا گیا کلام نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس نے اسے بھیجا ہے۔ رسول سے مراد جبرئیل امین یا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑے معزز ہیں کریم یہ رسول کی صفت ہے

۲۰۔ اس سے مراد جبرئیل امین ہیں یا اس سے مراد حضورؐ کی ذات ہے (تفسیر مظہری)

۲۱۔ "جس کی اطاعت کی جاتی ہے امین ہے" یعنی فرشتوں کے درمیان اس کی اطاعت کی جاتی ہے۔ وہ فرشتوں کا مرجع و مطاع ہے نیز وحی کے سلسلہ میں امین ہے۔

۲۲۔ "اور تمہارا" یہ خطاب اہل مکہ سے ہے اور صاحب سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یعنی تم جو گمان رکھتے ہو کہ تمہارا ہم نسب اور ہم وطن مجنون ہے نعوذ باللہ ایسا نہیں ہے، ذرا قرآن پڑھ کر دیکھ لو کہ کیا کوئی مجنون ایسے معارف وحقائق بیان کر سکتا ہے اور وہ گزشتہ قوموں کے حالات صحیح صحیح بتا سکتا ہے جو اس قرآن میں بیان کئے گئے ہیں۔ (ع ص)

۲۳۔ حضورؐ نے حضرت جبرئیل کو ان کی اصلی شکل میں مشرقی کنارہ آسمان پر دیکھا جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

۲۴۔ معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب دیا گیا * حضورؐ نے اس میں سے بہت کچھ بتا دیا

بخیل نہ ہونا سخی ہونا اسی کی صفت ہو سکتی ہے جس کے پاس چیز ہو اور وہ لوگوں کو دیتا رہے

(شان نزول)

۲۵۔ کفار کہتے تھے کہ کوئی جن یا شیطان حضورؐ کو یہ کلام سنا جاتا ہے ان کی تردید میں یہ آیت نازل ہوئی

۲۶۔ پھر کدھر کو جاتے ہو

۲۷۔ حضورؐ تمام جہان کو ملک کے خواہ جن ہوں یا سب کی عزت یا سب کی آنکھیں کھولنے یا یاد دلانے والے ہیں یا قرآن کریم

۲۸۔ "اس کے لئے جو تم میں سیدھا ہونا چاہے" وہی حضورؐ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے بارش عالم کے لئے رحمت ہے

مگر عمدہ زمین ہی اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

۲۹۔ تم رب کے چاہے بغیر کچھ چاہ بھی نہیں سکتے تمہارا ارادہ اور چاہنا رب کے ارادے کے تابع ہے

خیال رہے کہ ارادہ مشیت اور حکم میں بڑا فرق ہے * انسان اپنے اختیاری کام میں مختار ہے جیسا کہ الا ان

یشاء کے استثناء سے معلوم ہوا۔ انسان کا اختیار مستقل نہیں بلکہ رب تعالیٰ کی مشیت کے تابع ہے

تیسرے یہ کہ دنیا کا ہر کام رب کی مشیت و ارادہ سے ہے مگر اس کے حکم اور اس کی پسندیدگی سے نہیں

اللہ تعالیٰ بندے کے ہر کام کا ارادہ فرماتا ہے مگر اسے برے کام کی رغبت یا حکم مشورہ نہیں دیتا بلکہ

اس سے منع فرماتا ہے۔ برے کاموں کی رغبت ابلیس لعین دیتا ہے "اللہ سارے جہان کا رب ہے"

(نور العرفان)

لغوی اشارے ○ كُوِّرَتْ : تاریک ہو جائے گا ○ اِنْكَدَرَتْ : وہ میلی ہو گئی بکھر گئی ○ سُيِّرَتْ :
وہ چلائی گئی، وہ چلائے گئے ○ عِشَارُ : دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں ○ عُطِّلَتْ : یوں ہی چھوڑ دی گئی ○
حُشِرَتْ : وہ اکٹھی کی گئی ○ سُجِّرَتْ : وہ آگ سے بھر دی گئی، اس کا پانی بہا دیا گیا ○ زُوِّجَتْ : اس
کا جوڑ ملا دیا گیا ○ ذَنْبٌ : گناہ، دم چھلا ○ نُشِرَتْ : جب کھولے جائیں گے ○ كُشِطَتْ : جگہ
سے ہٹا دینا، برہنہ کر دینا ○ اُزْلِفَتْ : وہ قریب لائی گئی ○ خُنَّسْ : پیچھے ہٹ جانے والے، جانے والے
رک جانے والے ○ كُنَّسْ : چھپنے والے ستارے ○ عَسْعَسَ : رات کا اندھیرا چھا گیا ○ تَنَفَّسَ : سانس
کی آمد و شد، صبح کا تنفس یعنی پو پھٹنا ○ مُطَاعٍ : وہ جس کی تابعداری کریں ○ ضَنِيْنٍ : بخیل ○ (لغات

تفہیمی خلاصہ ۝ جب سورج زائل ہو جاتے تو اس کی دھوپ کم ہو جاتی ہے ۝ قیامت میں آسمان بارش کی طرح ستارے برساتے گا ۝ وحشی اس خشکی کا نظارہ کر کے ہی جوان کے مانوس نہ ہو ۝ گناہ کے بغیر عذاب نہیں ہوتا ۝ موت کے وقت نامہ اعمال لپیٹ لئے جاتے ہیں حساب کے وقت کھولے جاتے ہیں ۝ جنت متقیوں کے قریب لائی جائے گی ۝ آج کی فرصت کو غنیمت جانا جائے ۝ جب بندہ ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے ۝ ستارے سات ہیں جن کی وجہ سے زمانہ کا مدار اور خلل ہے ۔ قمر، عطارد، زہرہ، شمس، مریخ، مشتری، زحل ۝ اللہ سے بچ کر کوئی کہاں جا سکتا ۝